



سوال

(498) کیا آمین بالجہر کے عدم جواز پر استدلال صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میانوالی میں ایک حنفی عالم قاری محمد شعیب صاحب نے جمعہ پڑھایا اور قرآن کی آیت **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَابَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ** سے آمین بالجہر کا رد کرتے ہوئے کہا کہ اہل حدیث کہتے ہیں کہ آمین سے مسجد گونج گئی۔ پہلی بات یہ ہے کہ مسجد نبوی کچی مسجد تھی، وہ کس طرح گونجتی تھی؟ دوسرے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: کہ نبی ﷺ سے اپنی آواز بلند نہ کرو، ورنہ تمہارے ایمان ضائع ہو جائیں گے۔ کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نعوذ باللہ نبی ﷺ کے نافرمان تھے جو ایسا کرتے تھے؟ حنفی کہتے ہیں کہ آمین اگر کہیں بھی تو بس اتنی کہ ساتھ والا سن لے۔ آواز گونجنے والی روایات میں اہل حدیث چھوٹے ہیں۔ (شاہجاں ملک)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت سے آمین بالجہر کے عدم جواز پر استدلال کرنا زری جمالت ہے، جملہ مفسرین اور سلف کے فہم کے خلاف تفسیر بالرائے ہے جو مذموم ہے۔

مولانا عبدالحی حنفی التعلیق المجدد میں فرماتے ہیں:

‘والإنصاف أن الجهر قوی من حیث الدلیل’

”انصاف کی بات یہ ہے کہ اونچی آواز سے آمین کہنے کا ثبوت بہت ہی سخت ہے۔“

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں باقاعدہ امام اور مقتدی کے لیے آواز بلند آمین کہنے کے عنوانات قائم کیے ہیں اور اس ضمن میں نقل کیا ہے کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر اور ان کے مقتدی اتنی بلند آواز سے آمین کہتے تھے کہ مسجد گونج اٹھتی تھی۔ سنن النسائی، باب جہز الإمام بآمین، رقم: ۹۲۷، سنن أبی داؤد، باب الثائین وراء الإمام، رقم: ۹۳۶

امام بخاری رحمہ اللہ نے سے بصیغہ جزم ذکر کیا ہے جو اس کے صحیح ہونے کی دلیل ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی ﷺ کے نافرمان نہ تھے، تاہم ان کا فہم، فہم نبوت کے تابع تھا۔ جب آپ ﷺ سے آمین بالجہر ثابت ہے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس پر عامل رہے۔ مسجد میں گونج کے لیے باقاعدہ پختہ پختہ ہونا ضروری نہیں، کچی مسجد میں بھی گونج پیدا ہو سکتی ہے۔ بلکہ جو مسجد پختہ نہ ہو البتہ مجمع ہو تو وہاں قدرتی طور پر گونج پیدا ہو جاتی ہے جس طرح کہ آج کل خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے مناظر میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔



عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ تابعی کا بیان ہے کہ میں نے دو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پایا کہ وہ مسجد حرام میں جب امام **وَلَا الضَّالِّينَ** کہتا تو سب بلند آواز سے آمین کہتے۔ (یہی، ابن حبان، یہ اثر صحیح ہے) حریم شریفین کی نمازوں کی کیفیت آج بھی اس امر پر شاہد ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس قدر یہود اونچی آمین سے چڑتے ہیں، اتنا کسی اور سے نہیں، پس تم بہت آمین کہا کرو۔ المعالم ۲۲۴/۱

یہ حدیث ابن ماجہ میں ہے، اس کی سند گوکہ ضعیف ہے لیکن شواہد کی بنا پر صحیح ہے۔ نیز صرف ساتھ والے کے آمین سننے کا کوئی ثبوت نہیں، یہ بلا دلیل بات ہے۔ اہل حدیث کی طرف جھوٹ کی نسبت کرنا کج روی کا نتیجہ ہے، اس کے سوا کچھ نہیں۔ اللہ رب العزت، جملہ اہل اسلام میں صحیح فہم پیدا فرمائے۔ آمین۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 422

محدث فتویٰ